## سوال

(517) نماز کے بعد کے اذکار

## جواب

*السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ*

# نماز کے بعد مسنون اذکار

1۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا تمام ہونا تکبیر (اللہ اکبر کی آواز) سے پہچان لیتا تھا۔ (أحمد، ترمذي)

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کا سلام پھیر کر اونچی آواز سے اللہ اکبر کہتے تھے۔ اس سے ثابت ہوا کہ امام اور مقتدیوں کو نماز سے فارغ ہوتے ہی ایک بار بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا چاہیے۔

2۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز ختم کرتے تو (تین بار) فرماتے: ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ)) پھر (یہ) پڑھتے:

((اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ))

''یاالٰہی تو ((اَلسَّلَامُ)) ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، اے ذوالجلال والاکرام! تو بڑا ہی بابرکت ہے۔'' (صحیح بخاري)

## تنبیہ: دعائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اضافہ:

جس طرح دعائے اذان میں لوگوں نے اضافہ کر رکھا ہے، اسی طرح اس دعا میں بھی لوگوں نے زیادتی کی ہوئی ہے۔ وہ زیادتی ملاحظہ ہو:

((اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ)) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں۔ آگے: ((وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ)) کا اضافہ کر رکھا ہے۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ شروع اور اخیر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ اور درمیان میں خود اپنی طرف سے دعائیہ جملے بڑھا کر حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں زیادتی کی ہوئی ہے۔ معاذ اللہ! کیا آپ یہ جملے بھول گئے تھے یا دعا ناقص چھوڑ گئے تھے، جس کی تکمیل امتیوں نے کی ہے؟ اگر کوئی کہے کہ ان بڑھائے ہوئے جملوں میں کیا خرابی ہے، ان کا ترجمہ بہت اچھا ہے، آخر دعا ہی ہے اور اللہ ہی کے آگے ہے؟ گزارش ہے کہ انسان اپنی مادری یا عربی زبان وغیرہ میں جو دعا چاہے اپنے مالک سے کرے، جونسے جملے چاہے دعا میں استعمال کرے، کوئی حرج نہیں۔ مگر حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی طرف سے الفاظ یا جملے زیادہ کرنے ناجائز ہیں۔ ایسا کرنے سے دین کی اصل صورت قائم نہیں رہتی۔

3۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: ''اے معاذ! اللہ کی قسم! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔'' میں نے کہا میں بھی آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جب تو مجھ سے محبت رکھتا ہے، تو میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ) ہر (فرض) نماز کے بعد یہ (دعا) پڑھنا نہ چھوڑنا:

((رَبِّ أَعِنِّيْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ))

''اے میرے رب! ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد کر۔'' (سنن النسائی)

4۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد کہتے تھے : (( لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ))

''اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے ، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے ، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ یا اللہ! تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور تیری روکی ہوئی چیز کوئی عطا کرنے والا نہیں اور دولت مند کو (اس کی) دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی ۔'' (صحيح بخاري)

5۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے سلام پھیرنے کے بعد پڑھتے تھے :

(( لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ، وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ))

''اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ گناہوں سے رکنا اور عبادت پر قدرت پانا ، صرف اللہ کی توفیق سے ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں اور ہم (صرف) اسی کی عبادت کرتے ہیں ہر نعمت کا مالک وہی ہے اور سارا فضل اسی کی ملکیت ہے ۔ (یعنی فضل اور نعمتیں صرف اسی کی طرف سے ہیں ،) اسی کے لیے اچھی تعریف ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود (حقیقی) نہیں ، ہم (صرف) اسی کی عبادت کرتے ہیں اگرچہ کافر برا منائیں ۔'' (صحیح مسلم)

6۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ پکڑتے تھے ۔ (یعنی انہیں پڑھتے تھے) :

(( اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ))

''اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۔ اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر (زیادہ بڑھاپے) کی طرف پھیر دیا جائے اور اسی طرح میں دنیاوی فتنوں اور عذابِ قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں ۔'' (صحيح بخاري)

7۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''اس شخص کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں جو ہر (فرض) نماز کے بعد یہ پڑھے :

(( سُبْحَانَ اللّٰهِ )) ۳۳ بار (( اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ )) ۳۳ بار (( اَللّٰهُ اَكْبَرُ )) ۳۳ بار اور ایک بار (( لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ ))

''اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے ۔ ساری تعریف اللہ کی ہے ۔ اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ۔ اسی کے لیے ساری بادشاہت اور اسی کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے ۔''

اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ دریا کی جھاگ کے مانند ہوں ۔ (صحیح مسلم)

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جو شخص فرض نماز کے بعد (( سُبْحَانَ اللّٰهِ )) ۳۳ بار (( اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ )) ۳۳ بار (( اَللّٰهُ اَكْبَرُ )) ۳۴ بار کہے گا وہ نامراد نہیں ہوگا ۔ (صحیح مسلم)

8۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں ۔ (سنن ابی داوٗد)

معوذات (اللہ کی پناہ میں دینے والی سورتیں) یہ ان سورتوں کو کہتے ہیں جن کے شروع میں (( قُلْ اَعُوْذُ )) کا لفظ ہے ، انہیں معوذتین بھی کہا جاتا ہے ، یعنی قرآنِ پاک کی آخری دو سورتیں جو حسب ذیل ہیں :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (٢) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (٣) وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (٤) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (٥)

''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے ۔''

''کہو میں پناہ (حفاظت) مانگتا ہوں صبح کے رب کی ۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے ۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے (یعنی جادو ، ٹونا کرنے ، کرانے والوں کے شر سے ۔) اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے ۔''

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (١) مَلِكِ النَّاسِ (٢) إِلَهِ النَّاسِ (٣) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (٤) الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے ۔''

''میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے (اصل) معبود کی۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں (دلوں) میں وسوسے (اور برے خیالات) ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔''

9۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کو بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی۔'' (سنن النسائی)

مطلب یہ ہے کہ آیۃ الکرسی پڑھنے والا موت کے بعد سیدھا جنت میں جائے گا۔

# آیۃ الکرسی

اللَّہُ لَا إِلَٰہَ إِلَّا ہُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُہُ سِنَۃٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَہُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإِذْنِہِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِہِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُہُ حِفْظُہُمَا ۚ وَہُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥)

''اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ وہ اونگھتا ہے، نہ سوتا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کون اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکتا ہے؟ وہ جانتا ہے، جو کچھ ان سے پہلے گزرا اور جو کچھ ان کے بعد ہوگا اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے (معلوم نہیں کر سکتے) مگر جتنا وہ چاہتا ہے۔ (اتنا علم جسے چاہے دے دیتا ہے۔) اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں، وہ بلند و بالا، بڑی عظمتوں والا ہے۔''

''اللہ جو ساری کائنات کی حفاظت کر سکتا ہے کیا وہ ایک انسان یا اس کی کار کی حفاظت نہیں کر سکتا؟ یقیناً کر سکتا ہے، پھر وہ اپنی حفاظت کے لیے جائز اسباب کی بجائے شرکیہ اسباب کیوں اختیار کرتا ہے؟ اس مقصد کے لیے مختلف کڑے اور انگوٹھیاں کیوں پہنتا ہے؟ دھاگے کیوں باندھتا ہے؟ اپنی گاڑی پر جوتے یا چیتھڑے کیوں لٹکاتا ہے؟ او، اللہ کے بندو! آیت الکرسی پڑھو، حفاظت میں رہو، یقیناً اللہ کی حفاظت ہی بہترین حفاظت ہے، جس کا کوئی توڑ نہیں۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لیتا ہے، تو اللہ کی طرف سے اس کے لیے محافظ مقرر کر دیا جاتا ہے اور طلوع فجر تک شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔'' (سنن النسائی)

10۔ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِیْ عِصْمَۃً وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ نِقْمَتِکَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ، لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ))

''اے اللہ! میرے لیے میرا وہ دین سنوار دے، جس کو تو نے میری حفاظت کا سبب بنایا ہے اور میری دنیا (بھی) سنوار دے، جس میں تو نے میری روزی پیدا کی ہے۔ اے اللہ! میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے اور تیرے (کرم کے) ساتھ تیری سزا سے پناہ مانگتا ہوں جو چیز تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جو چیز تو روکے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔'' (سنن النسائی)

# فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الصلاۃ جلد 1